26236 ـ کیا تجارت کی زکاۃ قیمت خرید پر ہو گی یا کہ قیمت فروخت پر ؟

سوال

تجارتی سامان کی زکاۃ کس طرح ادا ہو گی، آیا وہ قیمت خرید کے مطابق ہو گی یا قیمت فروخت کے مطابق ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

تجارتی سامان کی زکاۃ کا حساب اس طرح ہو گا کہ: سال مکمل ہونے پر سامان کی مارکیٹ کے مطابق قیمت لگائی جائے گی (اور غالبا دوکان میں وہی فروخت کی قیمت ہے) چاہے یہ قیمت خرید کے برابر ہو یا اس سے کم یا زیادہ اور پھر اس سے دس کا چوتھائی حصہ یعنی اڑھائی فیصد زکاۃ ادا کرے گا.

دیکھیں: رسالۃ فی الزکاۃ للشیخ ابن باز (11) رسالۃ زکاۃ العقار للشیخ بکر ابو زید (8).

اور یہی کمال عدل ہے، کیونکہ سال مکمل ہونے کے وقت اس کی قیمت خریداری کی قیمت سے مختلف ہو سکتی ہے یا کم یا زیادہ.

پھر اگر تاجر تھوک یعنی ہول سیل کا کاروبار کرتا ہو تو وہ ہول سیل کی قیمت لگائے گا، اور اگر وہ پرچون کا کاروبار کرتا ہے تو وہ پرچون کی قیمت لگائے گا.

الشرح الممتع (6 / 146).

اور اگر وہ ہول سیل اور پرچون دونوں کاروبار اکٹھا کرتا ہے تو وہ قیمت لگانے میں کوشش کرے اور ہول سیل فروخت کرنے والے مال کا اندازہ لگا اس کی قیمت ہول سیل ریٹ کے مطابق لگائےاور جو پرچون فروخت کرتا ہےاس کی قیمت پرچون ریٹ کے مطابق لگائے اور اس کی زکاۃ نکالے.

اور اگر وہ اس حالت میں احتیاط کرتے ہوئے اتنی زکاۃ نکالے جو یقینی واجب کردہ زکاۃ سے زیادہ ہو تو یہ افضل ہے، کیونکہ ہو سکتا ہے وہ یہ اندازہ لگائے کہ وہ یہ سامان ہول سیل فروخت کرے گا اور پھر اسے وہ پرچون فروخت کر دے.

اللہ تعالی ہی زیادہ علم والا ہے، اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی

رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .